صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ خیبر پختونخوا

اضافی فہرست کارروائی

مورخہ 18 دسمبر 2018ء بروز منگل

8۔ جناب عنایت اللہ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی، The Khyber Pakhtunkhwa Continuation of Laws in Erstwhile Provincially Administered Tribal Areas Bill, 2018 میں ترامیم پیش کریں گے۔

12۔ محکمہ منصوبہ بندی وترقیات سے متعلق جناب عنایت اللہ صاحب، ایم پی اے کے سوال نمبر 245 پر صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا قواعد وانضباط وطریقہ کار مجریہ 1988 کے قاعدہ 48 کے تحت بحث۔
(نوٹس منجانب جناب سردار حسین بابک صاحب، رکن اسمبلی)

سیکرٹری
صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

ADDITIONAL LIST OF BUSINESS

Tuesday, the 18th December, 2018

8. Proposed Amendments of Mr. Inayatullah MPA in the Khyber Pakhtunkhwa Continuation of Laws in Erstwhile Provincially Administered Tribal Areas Bill, 2018 copy enclosed.

12. Discussion on Question No. 245 of Mr. Inayatullah, MPA relating to Planning & Development Department under rule 48 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules,1988. (Notice given by Mr. Sardar Hussain Babak, MPA)

Secretary,
Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa

NOTICE OF AMENDMENTS IN THE KHYBER PAKHTUNKHWA CONTINUATION OF LAWS IN THE ERSTWHILE PROVINCIALLY ADMINISTERED TRIBAL AREAS BILL, 2018.

I give notice of the following amendments in the above-captioned Bill,-

i. INSERTION OF A NEW PROVISO IN CLAUSE 3:- In clause 3, in sub-clause(1), for full-stop, the colon may be substituted and thereafter the following new proviso may be added, namely:-

"Provided that the Regulations including Actions (in Aid of Civil Power) Regulation, 2011 and any other legal instrument made thereunder shall continue to remain in force for the period of one year only after the commencement of this Act or until altered, repealed or amended earlier."

(INAYATULLAH)
MPA

AMENDMENT IN BILL
Session No. 4th
Notice No. 21
Name of Bill KP Continuation of Law in the
Received Time: 2:00
Received Date 17/12/18
From Mr. / Ms. عنایت اللہ خان MPA
Receiver Sign.

سوال نمبر 245

منجانب : جناب عنایت اللہ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔

کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	حکومت نے سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) برائے سال 2013-2018 میں کتنے منصوبے شامل کیے تھے اور ان منصوبوں کی کل مالیت کتنی ہے؟	حکومت نے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 1701 منصوبے شامل کیے تھے جن کی کل تخمینہ لاگت 984,682.536 ملین روپے بنتی ہے۔ ان کی تفصیل بمعہ خلاصہ لف (الف) ہے۔
(ب)	ان میں سے کتنے منصوبے مکمل ہوئے ہیں اور کتنے منصوبے تکمیل کے مراحل میں ہیں؟ الگ الگ تعداد بتائی جائے۔	ان میں سے 627 منصوبے مکمل ہوئے اور 1074 منصوبے تکمیل کے مختلف مراحل میں یعنی (ongoing) ہیں۔ ان منصوبوں میں سے 377 منصوبے جاری سال میں تکمیل پا جائیں گے۔
(ج)	نامکمل منصوبوں کی تکمیل کے لئے حکومت کو کتنے فنڈز درکار ہیں نیز حکومت کب تک ان فنڈز کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ کیا حکومت نامکمل منصوبوں کی تکمیل کے لئے کوئی مقررہ وقت (Time Frame) بتا سکتی ہے؟	جاری سکیموں کی کل لاگت 865,919.464 ملین روپے ہے۔ ان میں سے موجودہ سال میں تکمیل پائے جانے والے منصوبے (Due for completion schemes-DFC) کا کل تخمینہ لاگت 104,062.225 ملین روپے ہے اور ان DFC سکیموں پر 516,16.928 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ جبکہ اس سال انکے لیے 524,45.297 ملین روپے درکار ہیں جو کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 2018-19 میں مختص کیے گئے ہیں۔ ان کی تفصیل لف (ب) ہے۔